مکتوب خاص:

محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا مکتوب گرامی

۲۸۔مئی ۹۸ءکو پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کرکے بھارت کے ایٹمی دھماکوں کا بھرپور جواب دیا جس کا سہرا دنیا کے نامور سائنسدان محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے سر ہے جس پر دارالعلوم حقانیہ کے مدرس مولانا حافظ محمد ابراہیم فانیؔ صاحب نے اپنی عقیدت اور جذبات کے اظہار کے طور پر ڈاکٹر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ایک نظم لکھی تھی جو کہ " الحق" بابت جولائی ۹۸ء میں شائع ہوئی۔ "الحق" کا وہ پرچہ افغانستان اور مختلف ممالک میں پاکستان کے سابق سفیر جناب امیر عثمان صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو پیش کیا۔ڈاکٹر صاحب نے محترم فانیؔ صاحب کو یہ تاریخی گرانقدر مکتوب ارسال فرمایا جو کہ ہم ایک اہم یادگار کے طور پر شائع کررہے ہیں۔(ادارہ)

جناب مولانا محمد ابراہیم فانیؔ صاحب معرفت امیر عثمان صاحب سابق سفیر اسلام آباد

السلام علیکم!

امیر عثمان صاحب کی معرفت آپ نے جو پھولوں کا تحفہ اس ناچیز کو روانہ کیا تھا اس کیلئے تہہ دل سے شکرگزار ہوں جن جذبات کا آپ نے میرے لئے اظہار کیا ہے اس سے آپ کی دلی محبت وشفقت ظاہر ہوتی ہے۔ براہ کرم اپنی دعاؤں میں رکھئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ تندرست وخوش وخرم رکھے اور عمر دراز کرے۔آمین۔

فقط والسلام

آپ کی دعاؤں کا طالب

ڈاکٹر عبدالقدیر خان (نشان امتیاز)

جناب سراج الاسلام سراج*

مولانا محمد ابراہیم فانی بحیثیت شاعر و ادیب

(فانی صاحب کی اردو شاعری کے مجموعہ ''نالہ زار'' پر لکھا گیا پیش لفظ)

پسرم محمد ظاہر جس زمانے میں میٹرک کا طالب علم تھا ان دنوں اس کا ایک ہم جماعت اس کے پاس گاہے گاہے آیا کرتا تھا۔ عادات واطوار کے لحاظ سے بہت شائستہ اور چہرے سے ذہین وفطین نظر آتا تھا دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ برخوردار سعادت آثار محمد ابراہیم نام رکھتا ہے اور دارالعلوم حقانیہ کے صدر مدرس حضرت مولانا عبدالحلیم آف زروبی کا نور چشم ہے۔ چنانچہ اسی دن سے قلب ونظر میں جاگزیں ہوا۔

....

صبح سویرے ہوا خوری کے لیے نکلنا میرا معمول تھا اور دارالعلوم حقانیہ کی مسجد سے ہو کر گھر لوٹتا۔ جب بھی مسجد کی جانب نظر پڑتی، برخوردار محمد ابراہیم کو صحنِ مسجد میں قرآنِ پاک حفظ کرنے میں مصروف پاتا، جس دن میٹرک کا رزلٹ اخبار میں شائع ہوا طلبہ بے چینی کی حالت میں نیوز ایجنسی کے چکر کاٹتے رہے اس روز مسجد سے گزرا تو میں برخوردار محمد ابراہیم کو نتیجہ امتحان کی اعلان سے آگاہ کیا لیکن اس نے بے پرواہی سے بات کو ٹالتے ہوئے کہا کہ کسی" کلاس فیلو سے معلوم ہو جائے گا" اور مزید کچھ وقت ضائع کئے بغیر حفظ قرآن مشق میں دوبارہ مصروف ہوا۔ اب مجھے محمد ابراہیم کی مستقل مزاجی اور متانت کا بھی اندازہ ہوگیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ برخوردار موصوف نے اعلیٰ نمبر حاصل کرکے کامیابی حاصل کی اور دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا اور اپنے والد بزرگوار کے زیر سایہ تعلیمی مراحل طے کرکے امتیاز کے ساتھ آگے بڑھتا رہا، پھر کم سنی میں دستارِ فضیلت سے بہرہ ور ہو کر اسی مادر علمی کی آغوش میں درس وتدریس کا آغاز کیا اور ساتھ ہی فانیؔ کے تخلص سے اپنا ذوق سخن بھی جاری رکھا اور اب میں اسے برخوردار محمد ابراہیم نہ کہہ سکا۔

....

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانیؔ صاحب اس مشہور علمی ادارہ میں ممتاز شخصیت کی حیثیت سے طلباء اور اساتذہ میں یکساں مقبول ہیں۔ ادب وانشاء میں آپ کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ پشتو، عربی اور فارسی زبانوں کی تحریر و تقریر میں یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کے کلام بلاغت نظام میں حسن آفرینی کے عجیب عجیب جواہر پارے

---

* معروف شاعر، مورخ، ادیب، استاد